This question paper contains 7 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **8994**

Unique Paper Code : **2142401** **F-4**

Name of the Paper : **Urdu Language & Literature II**

Name of the Course : **Urdu : Allied Course**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجئے اور سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے : ۱۰

(الف)

کس بلا کے بولنے اور لکھنے والے تھے، بولتے تو معلوم ہوتا بوالہول کی آواز اہرامِ مصری سے ٹکرا رہی ہے، لکھتے تو معلوم ہوتا کرپ کے کارخانے میں توپیں ڈھل رہی ہیں یا پھر شاہجہاں کے ذہن میں تاج کا نقشہ مرتب ہو رہا ہے ! میں نے ان کو اسٹیج پر آتے اور بولتے ہوئے سنا ہے اور محمد علی کو داد دینے سے پہلے انیسؔ کو داد دی ہے۔ ضیغم ڈکارتا ہوا نکلا کچھار سے !

P.T.O.

اسٹیج پر محمد علی جس طرح جھومتے بل کھاتے پہنچتے، جس کڑک، تڑپ، غریوں اور غلبہ سے بولتے وہ بہتوں نے دیکھا ہوگا۔ وہ بولنے میں تلوار اور گرز دونوں سے کام لیتے۔ وہ ہر حربے کا جواب صرف اپنی تقریر سے دے سکتے تھے۔ محمد علی پر دولت و شہرت کی بارش ہوئی، محمد علی نے ان دونوں کو سیلاب کی طرح بہا دیا۔ دونوں نے مفارقت کی۔

(ب)

میں ایک کمزور انسان ہوں اور پھر لیڈری کا نشہ ایک لمحے ہی میں چڑھ جاتا ہے۔ اس ایک لمحے کے اندر مجھے اپنا وطن بہت ہی پیارا معلوم ہونے لگا۔ اہلِ وطن کی بے چینی پر بڑا ترس آیا۔ ایک آواز نے کہا کہ ان بچاروں کی بہبودی اور رہنمائی کا ذمہ دار تو ہی ہے۔ تجھے خدا نے تدبر کی قوت بخشی ہے، ہزار ہا انسان تیرے منتظر کھڑے ہیں۔ اٹھ کہ سینکڑوں لوگ تیرے لیے ماحضر لیے بیٹھے ہوں گے۔ چنانچہ میں نے مرید پور کی دعوت قبول کر لی۔ اور لیڈرانہ انداز میں بذریعہ تار اطلاع دی کہ پندرہ دن کے بعد فلاں ٹرین سے مرید پور پہنچ جاؤں گا۔ اسٹیشن پر کوئی شخص نہ آئے، ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے کام میں مصروف رہے ہندوستان کو اس وقت عمل کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد جلسے کے دن تک میں نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اپنی ہونے والی تقریر کی تیاری میں صرف کر دیا۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اشعار کی تشریح کیجئے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے :

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

آتش پرست کہتے ہیں اہل جہاں مجھے

سرگرمِ نالہ ہائے شرر بار دیکھ کر

زنار باندھ، سبحہ صد دانہ توڑ ڈال

رہرو چلے ہے راہ کو ہموار دیکھ کر

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

ہر اک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے

تمہیں کہو یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے

ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم

پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم

بے پردہ غیر پاس اُسے بیٹھا نہ دیکھتے

اٹھ جاتے کاش ہم بھی جہاں سے حیا کے ساتھ

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجئے اور سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے : ۱۰

(الف)

یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی

اور آدمی پہ، تیغ کو مارے ہے آدمی

پگڑی بھی آدمی کی، اُتارے ہے آدمی

چلاّ کے، آدمی کو پکارے ہے آدمی

اور سن کے دوڑتا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

بیٹھے ہیں آدمی ہی دکانیں لگا لگا

اور آدمی ہی پھرتے ہیں رکھ سر پہ خوانچا

کہتا ہے کوئی، لو، کوئی کہتا ہے، لارے لا !

کس کس طرح کی بیچیں ہیں چیزیں ؟ بنا بنا

اور مول لے رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(ب)

اک شوخ کرن، شوخ مثال نگہ حور

آرام سے فارغ صفت جوہر سیماب

بولی ! کہ مجھے رخصت تنویر عطا ہو

جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرہ جہاں تاب

چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو

جب تک نہ اٹھیں خواب سے، مردان گراں خواب

خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز

اقبال کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب

چشم مہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن

یہ خاک، کہ ہے جس کا خزف ریزہ ! دُرِ ناب

۴۔ پطرس بخاری کی انشائیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

خواجہ حسن نظامی اپنے انشائیے 'دیاسلائی' کے ذریعے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ تفصیل سے لکھئے۔

۵۔ ''مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ'' کا مرکزی خیال لکھئے۔ ۱۰

یا

مومن خاں مومن کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تفصیلی مضمون لکھئے: ۱۵

(۱) تعلیم کی اہمیت

(۲) جمہوریت اور ہندوستان

(۳) موسمِ بہار

(۴) کالج کی ادبی وتعلیمی سرگرمیاں

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو کی تعریف لکھئے۔ مثال بھی دیجئے: ۱۰

(۱) تلمیح

(۲) حُسنِ تعلیل

(۳) استعارہ

(۴) خاکہ

(۵) تشبیہ